بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سید عالم ﷺ کی نبوۃِ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب "تحقیقات" کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

المعروف بہ

تنبیہات

بجواب

تحقیقات

جلد اول

از قلم

پاسبان عظمت حبیب رحمان

مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی

بارک اللہ لہ وحنیہ وفیہ وکل مالہ

صدر شعبہ تدریس افتاء و مہتمم جامعہ غوث اعظم و جامعہ سعیدیہ و خطیب جامع مسجد نوری

رحیم یار خان سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیّدِ عالم ﷺ کی نبوۃ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب "تحقیقات" کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت، مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

تنبیہات

الاخیار علی التوھمات باسم التحقیقات فی نبوۃ سیّد الابرار

(صلوات اللہ وتسلیماتہ علیہ وعلی آلہ الاطائب واصحابہ الاطہار)

فی عالمی الحقائق والارواح والذر وسائر الادوار

المعروف بہ

تنبیہات ــــ بجواب ــــ تحقیقات

جلد اوّل

(تفصیل مسئلہ واثبات مدّعا)

از قلم

پاسبان عظمت حبیب رحمان مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی بارک اللہ لہ وفیہ وعلیہ وکل مالہٗ

صدر شعبہ تدریس وافتاء ومہتمم جامعہ غوثِ اعظم وجامعہ سعیدیہ وخطیب جامع مسجد نوری

رحیم یار خاں سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز O کراچی

نام کتاب: تنبیہات ___ بجواب ___ تحقیقات (جلد اوّل)

مصنف: حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالمجید خان سعیدی رضوی

پروف ریڈنگ: مولانا محمد احمد قادری مدرس۔ محمد عمران غوری متعلم جامعہ غوث اعظم رحیم یار خان

اشاعت نمبر مع تاریخ: حصہ اوّل اشاعت دوم، حصہ دوم اشاعت اوّل۔ شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ جون ۲۰۱۴ء

صفحات: ۱۰۹۶

ناشر: قادریہ پبلشرز، کراچی

باہتمام: فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا سیّد مظفر حسین شاہ صاحب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ (کراچی)

کتاب ملنے کے پتے

- کاظمی کتب خانہ (عقب جامعہ غوث اعظم، متصل جامع مسجد نوری، شاہی روڈ رحیم یار خان)
- مکتبہ برکات المدینہ (بہادر آباد کراچی) ○ مکتبہ غوثیہ ہول سیل (سبزی منڈی کراچی)
- اویسی بک سٹال (جامع مسجد رضائے مجتبیٰ (پیپلز کالونی، گوجرانوالہ) ○ ضیاء الدین پبلشرز، کھارادر، کراچی
- ادارہ صراط مستقیم پبلی کیشنز (۶-۵ مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور) ○ مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی
- مکتبہ نوریہ رضویہ (گلبرک-A فیصل آباد) ○ مسلم کتابوی (داتا دربار مارکیٹ لاہور) ○ مکتبہ زاویہ لاہور
- شبیر برادرز (اردو بازار لاہور) ○ مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم، قذافی چوک (ملتان)
- مکتبہ قادریہ رضویہ لاہور ○ مکتبہ اہل سنت نزد جامعہ عنائتیہ (خانیوال)

کر دے تو وہ اس لیئے کافر قرار پائے گا کہ سچے نبی کو وہ نبی نہیں مان رہا۔

اسی لیئے محققین کا فیصلہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی تحدید نہ کی جائے بلکہ مثلاً یوں کہا جائے کہ کم وبیش ایک لاکھ یا دو لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ورسل کرام علیہم السلام کیونکہ اس کے متعلق واردشدہ روایات اخبار آحاد ہیں جو مفید قطعیت نہیں ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ان کی تعداد اتنی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے کم یا زیادہ ہو۔ تحدید کی صورت میں خرابی یہ لازم آئے گی کہ اگر اس سے کم ہوئے تو غیر انبیاء کو انبیاء کہا اور اگر اس سے زیادہ تعداد ہوئی تو انبیاء علیہم السلام کی نبوت کا انکار ہوا۔ (والعیاذ باللہ تعالیٰ)۔

بناءً علیہ مسئلہ ہٰذا کے حوالہ سے ان کا پہلا نظریہ درست تھا تو ان کے یہ ایام کفر میں گزر رہے ہیں اور اگر ان کا یہ دوسرا نظریہ صحیح ہے تو ان کی زندگی کا سابقہ بیشتر حصہ کفر پر گزرا۔ اور نرم لفظوں میں دو میں سے ایک ضرور لازم ہے کہ وہ پہلے غلط عقیدہ پر تھے یا اب غلط ہیں کیونکہ پہلی صورت میں وہ ''غیر نبی کو نبی کہتے رہے اور اب دوسری صورت میں وہ نبی کو غیر نبی کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انجام بخیر فرمائے۔

اس کے بعض حوالہ جات:

بعض حوالہ جات حسبِ ذیل ہیں:

کوثر الخیرات سے:

شعبان ۱۳۹۵ھ مطابق اگست ۱۹۷۵ء میں مصنف تحقیقات نے ''کوثر الخیرات'' کے نام سے سورۂ کوثر شریف کی تفسیر میں ایک کتاب لکھی جس کے کئی مقامات پر اس کی تصریحات موجود ہیں۔ چنانچہ اس کے صفحہ ۵۵ پر رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد لکھا ہے: ''ارسلت الی الخلق کافة'' مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا''۔

صفحہ ۸۹، ۱۰۰ پر اسی مضمون کو ادا کرتے ہوئے لکھا ہے: ''تمام اجزاء عالم اور ذرات موجودات کی طرف مبعوث ہیں فرمایا: ارسلت الی الخلق کافة میں ساری مخلوق کی طرف مبعوث فرمایا گیا ہوں۔ فرمایا: ''مامن شیٔ الا وقد یعلم انی رسول اللہ'' جہان کی کوئی شے ایسی نہیں جو یہ نہ جانتی اور مانتی ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں (الیٰ) غرضیکہ اس محبوب کریم ﷺ کی رسالت ونبوت عزت وعظمت کی ہر مخلوق معترف''۔

صفحہ ۸۴ پر ہے: آپ ﷺ کی رسالت ونبوت ہر شے کو شامل ہے اور اجزاء عالم کو محیط ہے۔ کائنات کی کوئی شے عموم نبوت سے خارج نہیں''۔

صفحہ ۸۵ پر آیت رحمۃ للعٰلمین کے حوالہ سے لکھا ہے: ''اصل رحمت رسالت ونبوت ہے وہ تمام اجزاء